REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل ربوہ

یوم پنجشنبہ
خطبہ نمبر ۱۱
۲۰ رمضان المبارک ۱۳۷۷ھ
فی پرچہ ۱۲ ؍

جلد ۴۷/۱۲ ۱۰ شہادت ۱۳۳۷ھش ۱۰ اپریل ۱۹۵۸ء نمبر ۸۴

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۹ اپریل ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت نسبتاً اچھی ہے ۔ الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں ؞

بغداد کے ایٹمی مرکز میں اقتصادی ترقیات کی خصوصی تربیت

معاہدۂ بغداد کے ممالک کے طلباء کے لئے ——— نئے پروگرام کی منظوری

لنڈن ۹ اپریل ۔ معاہدۂ بغداد کے ایٹمی مرکز کی سائنسی کونسل نے ایسے اقدامات منظور کئے ہیں ، جن کی بدولت رکن ممالک کی اقتصادیات کو ایٹمی وسائل سے بہتر بنانے کی تدابیر کی جائیں گی ۔ اور زیر تربیت طلباء کو بالخصوص اصلاح اراضی سیم و تھور کے ازالہ اور طبی تشخیص میں ایٹمی اشیاء کے استعمال کی تربیت دی جائے گی ۔ کونسل نے جس کی صدارت سر جان کاک کرافٹ نے کی ایسے بھی طریقے دریافت کئے ہیں ۔ جن کی بناء پر جوہری مرکز کو جو تجربہ اور وسائل حاصل ہیں ان سے اہم فائدے حاصل کئے جا سکیں گے جو مسائل زیر بحث آچکے ہیں ۔ ان میں زمین کی شوریت طبی تشخیص اور علاج معالجہ کیڑے مکوڑوں کی افزائش اور ان کی نقل و حرکت غذائی اشیاء کے ذخیرہ گاہ اور تابکاری کے ذریعہ اشیاء کی بہتر تیاری شامل ہیں ۔ اس اجلاس میں ایٹمی مرکز میں موجودہ تربیتی کورسوں پر بھی غور ہوا اور فیصلہ کیا گیا کہ پروگرام کی توسیع ضروری ہے ۔ تاکہ برقیات وغیرہ کی تربیت دی جائے ۔ ـــــ سائنسی کونسل نے یہ بھی فیصلہ کیا ہے ۔ کہ وہ اپنا اگلا اجلاس ۲۹ ؍ اگست ۱۹۵۹ء کو جنیوا میں طلب کرے گی ۔ یہ اجلاس ایٹمی طاقت کے پُرامن استعمال سے متعلق کانفرنس کے فوراً بعد ہوگا ؞

"وقفِ جدید کے تحت معلّمین کا چوتھا گروپ بھی روانہ ہوگیا"

ربوہ ۹ اپریل ۔ وقف جدید کے تحت معلمین کا چوتھا گروپ بھی جو نو واقفین پر مشتمل ہے کل مورخہ ۸ ؍ اپریل کو اپنے مراکز میں تعلیمی اور تربیتی فرائض سرانجام دینے کے لئے روانہ ہوگیا ۔ یہ معلمین اپنے حلقہ جات میں خدمت خلق کے طور پر طبی امداد کا کام کریں گے ۔ اور اس کے ساتھ ساتھ تعلیم و تربیت کا فریضہ بھی سرانجام دیں گے ۔ ان کی روانگی سے قبل سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے معلمین کو شرف مصافحہ بخشا اور دعا فرمائی ۔ جیسا کہ اطلاع دی جا چکی ہے ایک روز قبل معلمین کا تیسرا گروپ جو بارہ واقفین پر مشتمل تھا روانہ ہوا تھا ۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ وقف جدید کے کام میں غیر معمولی برکت ڈالے اور واقفین کو خدمت خلق اور تربیت کا کام پوری طرح ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے ۔ آمین ۔ پہلے اور دوسرے گروپ نے جو کام شروع کیا تھا خدا کے فضل سے اس کے بہتر نتائج نکلنے شروع ہوگئے ہیں ؞

(انچارج دفتر وقف جدید ربوہ)

محمد ایوب کھوڑو مرکزی کابینہ میں شامل ہوگئے

میر غلام علی تالپور نے بھی مرکزی وزیر کے عہدہ کا حلف اٹھالیا

کراچی ۹ اپریل ۔ مسٹر محمد ایوب کھوڑو اور میر غلام علی تالپور ۔ مرکزی کابینہ میں شامل ہوگئے ہیں ۔ کل سہ پہر ان دونوں نے صدر سکندر مرزا کے روبرو اپنے عہدہ کا حلف اٹھالیا ۔ ان کے شمول سے مرکزی کابینہ کے ارکان کی تعداد تیرہ ہوگئی ہے ۔ مسٹر کھوڑو جو کابینہ میں ۳۲ شامل ہونے تک ممتاز مسلم لیگی لیڈر تھے ۔ پہلی بار مرکزی وزیر بنے ہیں ۔ آپ اس سے قبل سابق صوبہ سندھ کے کئی بار وزیر اعلیٰ رہ چکے ہیں ۔ میر غلام علی تالپور چند روز قبل تک مرکزی کابینہ میں خزیر داخلہ کے عہدہ پر فائز تھے ؞

وزیر اعظم نون کو مسٹر خروشیف کا خط

لاہور ۹ اپریل ۔ روسی سفیر متعینہ پاکستان مسٹر خیسٹ کے نے کل وزیر اعظم ملک فیروز خان نون سے ملاقات کی ۔ اور انہیں ایٹمی تجربوں پر پابندی لگانے کے متعلق وزیر اعظم روس مسٹر خروشیف کا ایک ذاتی خط دیا ۔ توقع ہے کہ حکومت پاکستان اس خط کا جلد ہی جواب بھیجے گی ؞

اخبار احمدیہ

ربوہ ۹ اپریل ۔ جیسا کہ احباب کو علم ہے ۔ آجکل حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی طبیعت ناساز ہے احباب حضرت میاں صاحب موصوف کی صحت یابی کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں ۔

— ربوہ ۹ اپریل ۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کو گزشتہ کئی روز سے نقرس کی تکلیف ہے ۔ اب آہستہ آہستہ افاقہ ہو رہا ہے ۔ احباب دعا فرمائیں ۔ کہ اللہ تعالیٰ آپ کو جلد صحت یاب فرمائے ۔ آمین

مبلغ سیلون مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر کی تشریف آوری

ربوہ کے سٹیشن پر پرتپاک خیر مقدم

ربوہ ۹ اپریل ۔ مبلغ اسلام مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر سیلون میں سات سال تک فریضہ تبلیغ ادا کرنے کے بعد کل شام چناب ایکسپریس کے ذریعہ ربوہ واپس تشریف لے آئے ۔ آپ سیلون سے ہندوستان ہوتے ہوئے مرکز سلسلہ میں واپس آئے ہیں ۔ اہل ربوہ نے سٹیشن پر جمع ہو کر اپنے مجاہد بھائی کا پرتپاک استقبال کیا ۔ احباب دعا فرمائیں ۔ کہ اللہ تعالیٰ آپ کا مرکز سلسلہ میں واپس آنا مبارک کرے اور آپ کو خدمت اسلام کی پہلے سے بھی بڑھ کر توفیق عطا فرمائے ۔ آمین ۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر ۔ بی اے ایل ایل ۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

خطبہ جمعہ

اپنی حالت میں تبدیلی پیدا کرو اور اپنے فرائض کو سمجھنے اور انہیں ادا کرنے کی کوشش کرو

تحریک وقف جدید لوگوں کو اسلام کی حقیقی تعلیم سے روشناس کرنے اور ان میں ایک نئی زندگی اور بیداری پیدا کرنے کیلئے جاری کی گئی ہے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ

(فرمودہ ۷ مارچ ۱۹۵۸ء بمقام ناصر آباد (سندھ))

یہ خطبہ میں اپنی ذاتی ذمہ واری پر شائع کر رہا ہوں (خاکسار محمد یعقوب مولوی فاضل انچارج شعبہ زود نویسی)

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

یہاں

ہماری اسٹیٹس

کو قائم ہوئے چوبیس پچیس سال گزر چکے ہیں۔ ناصر آباد اسٹیٹ تو ۱۹۳۵ء میں قائم ہوئی تھی۔ لیکن احمد آباد ۱۹۳۳ء سے اور محمود آباد ۱۹۳۴ء سے قائم ہیں۔ اس کے بعد محمد آباد ۱۹۳۷ء میں اور بشیر آباد ۱۹۳۹ء میں قائم ہوئیں۔ مگر باوجود اس کے کہ ان اسٹیٹوں کو قائم ہوئے ایک لمبا عرصہ گزر چکا ہے۔ اب تک یہاں جماعت کے بڑھنے کی رفتار بہت کم ہے۔ میرا خیال ہے کہ اگر ان سالوں کے سٹینڈرڈ کے احمدی ملا لئے جائیں۔ تو باوجود اس کے کہ ان میں بہت سے مہاجر بھی ہیں، پھر بھی

ہزار ڈیڑھ ہزار سے زیادہ احمدی

نہیں ہوں گے۔ حالانکہ جس رفتار سے احمدیوں کو بڑھنا چاہیئے تھا۔ اگر اس کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک ایک احمدی سالانہ ایک ایک آدمی بھی جماعت میں شامل کرنے کی کوشش کرتا تو اب تک یہاں پچاس ہزار سے زیادہ احمدی ہوتے لیکن مجھے افسوس ہے کہ اس طرف کوئی توجہ نہیں۔ اور ہماری جماعت کے قیام کی جو اصل غرض ہے۔ اس کی پروا نہیں کی جاتی۔ جس کی وجہ سے ان کی حالت ایک جیسی چلی جاتی ہے۔

انسان کو چاہیئے

کہ یا تو وہ اخلاص کے ساتھ ایک سچائی کو قبول کرے۔ اور یا پھر اسے چھوڑ دے۔ خدا تعالےٰ کو کسی بندے کی احتیاج نہیں۔ اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ کہ اگر تم میں سے کوئی شخص مرتد ہو جائے۔ تو ہم اس کے بدلہ میں ایک نئی قوم لے آئیں گے جو خدا اور اس کے رسول سے محبت رکھنے والی، اور اس کے

دین کے لئے ہر قسم کی قربانیاں

کرنے والی ہوگی۔ پس آپ لوگ احمدی بن کر اس وقت جماعت کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا رہے۔ اگر خدانخواستہ مرتد ہو کر الگ بھی ہو جاتے۔ تو اس کا یہ فائدہ پہنچتا کہ ایک ایک شخص کے بدلہ میں جیسا کہ قرآن کریم نے بتایا ہے ایک ایک قوم آجاتی۔ جو بعض دفعہ کئی کئی لاکھ کی بھی ہوتی ہے۔ سندھ میں ہی چانڈیہ۔ خاصخیلی۔ گرگیز اور ببر وغیرہ کئی قومیں ہیں۔ اور ہر قوم کے پانچ پانچ سات سات آٹھ آٹھ لاکھ افراد ہیں۔ بلکہ چانڈیوں کی تعداد تو اس سے بھی زیادہ ہے۔ سو آپ لوگوں کو اپنی حالت میں تبدیلی پیدا کرنی چاہیئے۔ اور اپنے فرائض کو سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیئے:۔

میں نے ایسے ہی لوگوں کو دیکھ کر جو اپنے فرائض کی طرف پوری توجہ نہیں کر رہے۔

وقف جدید کی تحریک

جاری کی ہے۔ جس کے لئے خود میں نے بھی دس ایکڑ زمین کا وعدہ کیا ہے اور ارادہ ہے کہ یہاں بھی ایک مرکز قائم کر دیا جائے۔ لاڑکانہ میں جو مرکز کھولا گیا ہے۔ اس کے ذریعہ اب تک چار آدمی خدا تعالےٰ کے فضل سے احمدیت قبول کر چکے ہیں۔ اور ڈیڑھ سو آدمی احمدیت میں شامل ہونے کے لئے تیار ہے۔ یہ لوگ ادنےٰ اقوام میں سے ہیں۔ جن کو امریکن لوگ عیسائی بنا رہے ہیں۔ اگر پندرہ سولہ دن کے عرصہ میں ایک مرکز نے ۱۵۴ آدمی تیار کر دیئے ہیں۔ تو اس کے معنے یہ ہیں کہ مہینہ میں تین سو آدمی شامل ہو جایا کرے گا۔ مگر یہ تعداد ابھی کم ہے۔

ہماری سکیم یہ ہے

کہ ہر مرکز سال میں پانچ ہزار آدمیوں کو اسلام پر پختہ کرے۔ اور ان کی اصلاح اور تعلیم کے کام کو مکمل کرے۔ اس وقت تک ۳۷۰ کے قریب وقف کی درخواستیں آچکی ہیں۔ اگر ۳۷۰ جگہ مراکز قائم کر دیئے جائیں۔ اور ہر مرکز کے ذریعہ پانچ ہزار آدمی سالانہ اسلامی تعلیم پر پختگی حاصل کر کے سلسلہ میں شامل ہو تو ایک سال میں ۱۸ لاکھ ۵۰ ہزار آدمی اسلام کی حقیقی تعلیم سے روشناس ہو سکتا ہے۔ اور ان کے اندر ایک نئی زندگی اور بیداری پیدا ہو سکتی ہے۔ اتنے عرصہ میں امید ہے کہ یہ تحریک اور بھی ترقی کر جائیگی اور کئی نئے مقامات پر بھی مرکز کھل جائیں گے۔

یہ تحریک میں نے جلسہ سالانہ میں کی تھی۔ مگر اس وقت لوگ

اسے پوری طرح سمجھے نہیں

اب آہستہ آہستہ لوگ اس کی اہمیت سے واقف ہو رہے ہیں۔ اگر سال ڈیڑھ سال میں ۳۷۰ کی بجائے آٹھ سو یا ہزار واقفین ہو جائیں۔ اور ہر واقف کے ذریعہ پانچ ہزار آدمی سالانہ اسلامی تعلیم سے آگاہ ہو کر اس پر مضبوطی سے قائم ہونے لگے۔ تو اس کے معنے یہ ہیں کہ ان کے ذریعہ پچاس لاکھ آدمی خدا تعالےٰ کے فضل سے ہر سال اسلامی تعلیم پر پختہ ہوتا چلا جائے گا۔ اور

اسلام اور قرآن کی محبت

ان کے دلوں میں قائم ہو جائے گی۔ اور دو تین سال میں تو امید ہے کہ یہ تعداد انشاءاللہ کروڑوں تک پہنچ جائے گی:

کچھ اپنے متعلق بھی!

(رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالیٰ)

اس رمضان کے دوران میں یہ خاکسار احباب جماعت کی خدمت میں تحریک کرتا رہا ہے کہ یہ مبارک مہینہ خصوصیت کے ساتھ دعاؤں کی قبولیت کا مہینہ ہے۔ جس طرح دنیوی بادشاہ بھی بعض اوقات اپنے خاص دربار منعقد کر کے اس میں اپنی رعایا کو خلعتوں اور اعزازوں سے نوازا کرتے ہیں۔ اسی طرح (گو درجہ میں اس سے بہت بڑھ چڑھ کر) اس مہینہ میں خدا تعالیٰ اپنے بندوں کو دعاؤں کی بیش از پیش قبولیت اور روحانی افضال و برکات سے نوازتا ہے جیسا کہ وہ خود فرماتا ہے کہ:۔

انی قریب اجیب دعوۃ الداع اذا دعان

"یعنی رمضان کا مہینہ میری خاص قربت کا مہینہ ہے۔ جس میں دعا کرنے والوں کی دعاؤں کو خاص طور پر قبول کرتا اور انہیں اپنی برکات سے نوازتا ہوں"

اسی لئے میں نے اپنے مختلف مضامین میں جو رمضان کی برکات کے متعلق لکھے گئے ہیں دوستوں کو اسلام اور احمدیت کی ترقی اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت اور درازی عمر اور دوسرے جماعتی امور کے لئے خاص طور پر دعاؤں کی تحریک کی ہے۔ لیکن ولنفسک علیک حق کے ماتحت خدا تعالیٰ نے انسان کے نفس کا اور اس کے عزیزوں کا بھی اس پر کچھ حق رکھا ہے پس اس خدائی حق سے فائدہ اٹھاتے ہوئے میں اپنے جملہ احباب اور مخلصین جماعت سے عرض کرتا ہوں کہ وہ اس رمضان میں میرے اہل خانہ یعنی والدہ مظفر احمد اور عزیز مظفر احمد کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ والدہ مظفر احمد عرصہ تین سال سے ایک نہایت درجہ تکلیف دہ اور پریشان کن بیماری میں مبتلا ہو کر عملاً اپاہج ہو چکی ہیں اور چلنے پھرنے اور گھر کے کام کاج میں حصہ لینے کی طاقت سے قریباً قریباً محروم ہیں اور رات کا اکثر وقت درد اور بے چینی کے ساتھ کراہتے ہیں گذرتا ہے۔ اور لازماً اس صورت حال کا اثر میری صحت اور میری بشاشت اور میری کام کی طاقت پر بھی پڑتا ہے۔ پس دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس عاجزہ پر رحم فرمادے اور انہیں صحت اور برکت اور راحت کی زندگی نصیب کرے۔

دوسری تحریک عزیز مظفر احمد سلمہ کے متعلق ہے۔ میرے اس بچہ کی رفیقۂ حیات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ کی صاحبزادی اور حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کی نواسی عزیزہ امۃ القیوم بیگم سلمہا ہے۔ جس کا حال ہی میں امریکہ میں اپریشن ہوا ہے۔ ان دونو کی شادی پر انیس ۱۹ سال کا عرصہ گذر چکا ہے لیکن ابھی تک وہ اولاد کی نعمت سے محروم ہیں۔ جس کی وجہ سے میرے دل پر کافی بوجھ رہتا ہے۔ اور ان کے احساس کو تو خدا ہی جانتا ہے نیک اولاد انسان کے لئے ایک بہت بڑی نعمت ہوتی ہے۔ جس کی برکات کا سلسلہ انسان کی زندگی کے بعد بھی چلتا ہے۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی اولاد کے متعلق یہ دعا فرمائی ہے کہ:۔

بابرگ و بار ہوویں اک سے ہزار ہوویں
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

پس احباب کرام عزیز مظفر احمد کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے اپنے خاص فضل و کرم سے پاک صالح عمر پانے والی اولاد سے نوازے اور اسے نسلی لحاظ سے باقیات الصالحات سے محروم نہ رکھے۔ اور شجر مسیح کی کوئی شاخ ظاہری لحاظ سے بھی بے ثمر نہ رہے۔

وھو علیٰ ربنا ھیّن

قرآن مجید نے حضرت ابراہیم اور حضرت زکریا کے تعلق میں یہ ذکر فرما کر کہ انہیں کس طرح اللہ تعالیٰ نے غیر معمولی حالات میں اولاد سے نوازا مومنوں کے لئے مایوسی کے تمام دروازے بند کر دئے ہیں۔

اس موقعہ پر میں اخویم چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب کے متعلق بھی دوستوں کو یاددہانی کراتا ہوں کہ وہ اس رمضان میں چوہدری صاحب کے لئے بھی اولاد نرینہ کی دعا فرمادیں۔ چوہدری صاحب خدا کے فضل سے بہت مخلص اور نیک اور خادم دین اصحاب میں سے ہیں اور احباب جماعت کا فرض ہے کہ انہیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

بالآخر یہ خاکسار خود اپنے لئے بھی دعا کے واسطے عرض کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے صحت اور خدمت کی زندگی نصیب کرے میری لغزشیں معاف فرمائے۔ میری کمزوریاں دور کرے۔ میری سیات کو حسنات سے بدل دے مجھے بے حساب بخشش پانیوالے گروہ میں شامل فرمائے اور میرا انجام بخیر ہو۔ آمین یا ارحم الراحمین۔ فقط والسلام

خاکسار مرزا بشیر احمد۔ ربوہ ۱۰ / اپریل ۱۹۵۸ء

امراء و صدر صاحبان فوری توجہ فرمائیں

ہفتہ وصیت ۲۰ / مارچ کو ختم ہو چکا ہے۔ بلکہ اس پر بھی مزید دو ہفتے ختم ہو رہے ہیں۔ لیکن بیرونی جماعتوں کی طرف سے اس سلسلہ میں بہت کم رپورٹیں آرہی ہیں۔ لہذا جماعتوں کے اُمراء و پریذیڈنٹ صاحبان سے گذارش ہے۔ کہ جو وصیتیں مکمل ہو چکی ہوں وہ بلا توقف دفتر بہشتی مقبرہ کو ارسال فرمادی جائیں۔ اور جو زیر تکمیل ہوں اُن کی تکمیل کے لئے فوری کارروائی کر کے ایسا انتظام فرمایا جائے کہ وہ بھی ۲۰ / اپریل تک دفتر میں پہنچ جائیں۔ تا کہ نظارت بہشتی مقبرہ آنے والی مجلس مشاورت میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے حضور یہ رپورٹ پیش کرسکے کہ اس سال جماعت نے مجلس مشاورت ۵۵ء کے فیصلہ کی کس طرح تعمیل کی ہے۔ اور اس کے کیا نتائج برآمد ہوئے ہیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

میں نہیں چھوڑونگا دامن آپ کی سرکار کا

گرچہ باغ و راغ میں سبزہ لہکنا چھوڑ دے
پھول کھلنا چھوڑ دے بلبل چہکنا چھوڑ دے

چھوڑ دے بادِ بہاری سیرِ گلشن کی ہوا
شاخِ گل کی گود میں غنچہ ہمکنا چھوڑ دے

گدگدانے سے صبا کے چھوڑ دے ہنسنا کلی
بوئے گل صحنِ گلستاں میں مہکنا چھوڑ دے

بھاپ اُڑنا چھوڑ دے اور ابر گھرنا چھوڑ دے
برقِ رخشاں کالے بادل میں چمکنا چھوڑ دے

چھوڑ دے آبِ رواں اپنی روانی چھوڑ دے
آگ جلنا چھوڑ دے۔ شعلہ بھڑکنا چھوڑ دے

چھوڑ دے دورانِ خوں ہر نس کا دورہ چھوڑ دے
دل دھڑکنا آنکھ کی پتلی تھرکنا چھوڑ دے

حسن فطرت چھوڑ دے گو حسن کی مشاطگی
آئینہ حیرت سے منہ ہر اک کا تکنا چھوڑ دے

چھوڑ دے گر مشک بھی ساتھ آہوئے تاتار کا
میں نہیں چھوڑونگا دامن آپ کی سرکار کا

مسئلہ وفاتِ مسیح علیہ السلام کے متعلق

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عظیم الشان کامیابی

عرب و ازہر (مصر) کے چوٹی کے علماء کی طرف سے وفاتِ مسیح کا اعتراف

(از مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ شام و لبنان)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دعویٰ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ۱۸۸۸ء کے اختتام پر اعلان فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے اب مجھے بیعت لینے اور ایک مخلص جماعت تیار کرنے کا ارشاد فرمایا ہے۔ اس سلسلہ میں آپ کو الہام ہوا:-

"فاذا عزمت فتوکل
علی اللّٰہ و اصنع الفلک
باعیننا و وحینا"

(تذکرہ)

اور بیعت کے متعلق یہ الہام ہوا:-

"ان الذین یبایعونک
انما یبایعون اللّٰہ"

(تذکرہ)

جس وقت سیدنا احمد الموعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ایک مخلص جماعت تیار کرنے اور بیعت لینے کیلئے یہ الہامات ہو رہے تھے۔ اس وقت سرزمین ہند میں اسلام انتہائی نازک مرحلہ میں سے گزر رہا تھا۔ ہر طرف سے اسلام پر حملوں کی پیہم یورش ہو رہی تھی۔ ادیان باطلہ نے اسلام کے خلاف مسموم فضا پیدا کر رکھی تھی۔ بڑے بڑے مشہور اسلامی خاندانوں کے چشم و چراغ اس فضا سے متاثر ہو چکے تھے۔ مسلمان اس نازک وقت میں اس کا علاج اور اس مشکل کا حل صرف اس عقیدہ میں سمجھتے تھے کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام آسمان سے تشریف لا کر ہمارے لئے اطمینان اور راحت کا سانس لینے کے سامان مہیا کریں گے۔ دوسری طرف عیسائی مسلمانوں کے اس عقیدہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے الوہیت مسیح کا پرچار کر رہے تھے۔ اور عیسیٰ علیہ السلام کو الرسول الاعظم صلی اللّٰہ علیہ وسلم پر فضیلت و خصوصیت ظاہر کی جا رہی تھی۔

بیعت لینے سے قبل حضرت بانی احمدیت نے غلبۂ اسلام کے لئے جملہ مذاہب کو نشان نمائی کی دعوت عام دی۔ قرآن مجید اور آنحضرت صلی اللّٰہ علیہ وسلم کے فضائل و مناقب آپ نے عقلی و نقلی دلائل کے ذریعہ پیش فرمائے صداقت اسلام پر دلائل کو ایسے لاثانی اسلوب میں اپنی شہرۂ آفاق تصنیف براہین احمدیہ میں رقم فرمایا کہ غیر مذہب والوں کو انتہائی فکر دامنگیر ہو گیا۔ ایک طرف اگر عیسائی گرجوں میں خطرہ کی گھنٹی بج رہی تھی تو دوسری طرف آریہ، برہمو، نیچری، دہریہ وغیرہ اس بطل اسلام کے قلم سے لرز رہے تھے۔ مسلمانوں کے قلوب میں تسکین و طمانیت پیدا ہو رہی تھی۔ اس وقت کے کئی مسلمانوں کی نوک زبان پر مؤسس احمدیت کے مندرجہ ذیل اشعار تھے ؎

ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے
کوئی دیں دینِ محمدؐ سا نہ پایا ہم نے
کوئی مذہب نہیں ایسا کہ نشاں دکھلائے
یہ ثمر باغِ محمدؐ سے ہی کھایا ہم نے
ہم نے اسلام کو خود تجربہ کر کے دیکھا
نور ہے نور اٹھو دیکھو سنایا ہم نے

(۲)

بیعت اور وفاتِ مسیح کا اعلان

۱۸۸۹ء کے ماہ مارچ میں آپ نے بمقام لدھیانہ الہامات ربّانی کے ماتحت بیعت لی۔ سب سے پہلی بیعت حضرت مولانا نور الدین رضی اللہ عنہ نے کی۔ جو اپنی لیاقت، قابلیت اور زہد و تقویٰ میں ممتاز حیثیت رکھتے تھے۔ اس اعلانِ بیعت کے بعد ہندوستان کے ہر شہر، ہر گاؤں، ہر مجلس و سوسائٹی میں آپ کے متعلق تذکرہ ہونے لگا۔ مخالف و موافق۔ افکار و نظریات کا آپ کے متعلق اظہار ہونے لگا۔ تاریخ احمدیت کے اوراق پارینہ اس امر پر شاہد ناطق ہیں کہ اس وقت کے بڑے بڑے علماء اور مسلم زعماء حضور کی شخصیت عظیمہ کو اسلام کے لئے ابر رحمت سمجھتے تھے۔ مخلوق خدا میں سے سعید روحوں نے آپ کی طرف رجوع کرنا شروع کیا۔ آپ کی شخصیت نے ہر سنجیدہ مزاج اور غیور مسلم سے خراج تحسین حاصل کیا۔

وفاتِ مسیح کا انکشاف

مسلمانوں کی مذہبی فضا کافی حد تک آپ کی تائید میں تھی کہ یکایک خدا تعالیٰ کی طرف سے مندرجہ ذیل عظیم الشان انکشاف بذریعہ الہام ہوا۔

"مسیح ابن مریم فوت ہو گیا
وجعلناک المسیح
ابن مریم"

(تذکرہ)

اس الہام کے بعد حضور نے فتح اسلام اور توضیح مرام تصانیف میں اپنے مندرجہ بالا الہام اور دعویٰ کی تائید میں عامۃ الناس کو مخاطب کرتے ہوئے تائیدی اور تصدیقی دلائل تحریر کئے۔ ان کتب کی اشاعت کے بعد مخالفت کی ایک عدیم النظیر آندھی چلی۔ آپ کے وہ دوست جو آپ کی مدح و توصیف میں ہر وقت مشغول رہتے تھے۔ وہ سخت مخالف ہو گئے۔ علماء نے فتاویٰ دے دیئے۔ سب و شتم اور لعن و طعن سے ہزارہا صفحات سیاہ کر دیئے گئے اور یہ سارا غیظ و غضب صرف اس لئے تھا کہ حضرت مرزا صاحب نے مسیح ابن مریم کی وفات کا اعلان کیا ہے۔ مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی جو آپ کے انتہائی مدّاح تھے انہوں نے للکارتے ہوئے کہا:-

"میں نے ہی اس کو اٹھایا تھا۔ میں ہی گراؤں گا۔"

اللہ! اللہ!! اس خطرناک طوفان مخالفت میں جب کہ علماء کا صرف یہی ایک مشغلہ تھا کہ عیسیٰ علیہ السلام کی حیات کو ثابت کیا جائے۔ بانیٔ احمدیت نے اس مخالفت کے پیش نظر تمام علماء ہند کو مباحثہ کے لئے بلایا۔ آپ نے اپنی جملہ تالیفات میں مسئلہ وفات مسیح کو خوب واضح کیا۔ اور بار بار اسے پیش کیا۔ حقیقت یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے مامور ہمیشہ ہی خدا تعالیٰ کے خاص ارشاد اور الہام ربّانی کی رہنمائی و روشنی میں کام کرتے ہیں۔ اس مسئلہ وفات مسیح کو مؤسس احمدیت کے دعویٰ کے ساتھ ایک اساسی رابطہ ہے۔ اس مسئلہ میں آیاتِ قرآنیہ اور احادیث نبویہ کی غلط تفسیر و تاویل کر کے علماء نے عیسائیوں کے عقیدہ الوہیت مسیح کو پنپنے کا موقع دیا تھا حقیقت یہ ہے کہ اگر عیسیٰ علیہ السلام کی وفات ثابت ہو جائے تو عیسائیت کی بنیاد از خود لرز جاتی ہے۔

چنانچہ حضرت اقدس نے قرآن حدیث عقل۔ نقل از روئے تاریخ دلائل تحریر فرماتے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی نہ صرف وفات ثابت فرمائی بلکہ ان کا مدفن از روئے تحقیق کشمیر میں ثابت فرمایا۔

(۳)

خطرہ کی گھنٹی

عیسائیوں کی طرف سے خطرہ کا اظہار

جونہی حضور کی یہ تحقیق دنیا کے سامنے پیش ہوئی۔ عیسائیت کے منّادوں نے اس کو اپنے لئے خطرہ یقین کیا۔ چنانچہ اس خطرہ کا حقیقی اظہار ۱۸۹۴ء میں پادریوں کی ایک عالمی خاص کانفرنس منعقدہ لنڈن میں لارڈ بشپ آف گلوسٹر ریورنڈ چارلس جان آف ایلی کوٹ نے یوں کیا

"اسلام میں ایک نئی حرکت کے آثار نمایاں ہیں مجھے ان لوگوں نے جو صاحب تجربہ ہیں بتایا ہے کہ ہندوستان کی برطانوی مملکت میں ایک نئی طرز کا اسلام ہمارے

سامنے آ رہا ہے اور اس جزیرہ سے میں بھی کہیں کہیں اس کے آثار نمایاں ہو رہے ہیں ..... یہ البدعات کا سخت مخالف ہے جن کی بناء پر محمدؐ کا مذہب ہماری نگاہ میں قابل نفرین قرار پاتا ہے۔ اس نئے اسلام کی وجہ سے محمدؐ کو پھر نئی عظمت حاصل ہوتی جا رہی ہے۔ یہ نئے تغیرات بآسانی شناخت کئے جا سکتے ہیں پھر یہ نیا اسلام اپنی نوعیت میں مدافعانہ ہی نہیں بلکہ جارحانہ حیثیت کا بھی حامل ہے افسوس ہے تو اس بات کا کہ ہم میں سے بعض کے ذہن اس کی طرف مائل ہو رہے ہیں۔"

(The Official Report of The Missionary Conference of The Anglican Communion 1894 page 64)

اس اقتباس کا لفظ لفظ بتا رہا ہے کہ عیسائی حلقے حضرت بانی احمدیت علیہ السلام کو عیسائیت کے لئے ایک مجسم خطرہ اور صاعقہ سمجھتے تھے وہ دیکھ رہے تھے کہ یہ شخص الوہیت مسیح کے ابطال میں انتہائی غیور ہے۔ اس کی تصانیف میں وفات مسیح کو بنیادی پوزیشن حاصل ہے اور اس خصوصیت کی وجہ سے وہ سمجھتے تھے کہ "محمدؐ کو پھر وہی پہلی سی عظمت حاصل ہوتی جا رہی ہے"۔

(۴)

علمائے مصر کا اعتراف

حقیقت کبھی پوشیدہ نہیں رہ سکتی۔ صداقت کا ہمیشہ بول بالا ہوتا ہے۔ ہم بعض مشہور ترین علمائے عرب و ازہر کے اقتباسات پیش کرتے ہیں۔ جو اس امر کے اعتراف میں ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام وفات پا گئے ہیں۔

۱۔ اسلامی دنیا الاستاذ علامہ رشید رضا سابق مفتی مصر سے ناواقف نہیں ہے آپ کی شخصیت محتاج تعارف نہیں۔ رشید رضا باوجود سخت مخالف ہونے کے نہ صرف مسیح کی وفات کے قائل تھے بلکہ وہ کشمیر میں قبر مسیح کے ہونے کے بھی معتقد تھے۔ چنانچہ المنار صفحہ ۹۰۱ جلد ۱۵ میں ایک عنوان دیا گیا ہے۔

القول بهجرة المسيح الى الهند وموته فى بلدة (سرى نگر) فى كشمير

یعنی سرزمین ہند کی طرف حضرت مسیح کی ہجرت اور آپ کی سری نگر کشمیر میں وفات کی تحقیق۔ اس عنوان کے تحت رشید رضا مرحوم نے ایک مضمون تحریر کیا ہے اور اس مضمون کا خلاصہ و نتیجہ یوں تحریر کرتے ہیں:-

"ففراره الى الهند وموته فى ذلك البلد ليس ببعيد عقلاً ولا نقلاً"

یعنی مسیح کا ہندوستان کی طرف ہجرت کر کے بھاگ جانا اور اس شہر (سرینگر) میں اس کا وفات پانا از روئے عقل و نقل بعید نہیں"۔ (باقی)

نقد و نظر

امتحان پاس کرنے کے گر

مصنفہ:- حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

شائع کردہ:- احمدیہ کتابستان۔ ربوہ

قیمت:- فی نسخہ ۲/- فی سینکڑہ ۱۰/- روپے۔

زیر نظر رسالہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کے اس معرکۃ الآراء مضمون پر مشتمل ہے۔ جو آپ نے بچوں، بچیوں اور بڑی عمر کے طالب علموں کی رہنمائی کے لئے ۱۹۲۴ء میں تحریر فرمایا تھا۔ مکرم ملک فضل حسین صاحب مینیجر احمدیہ کتابستان نے اسے تیسری بار شائع کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ اس نہایت ہی مفید اور قیمتی مضمون میں حضرت میاں صاحب موصوف نے اس امر کو کمال شرح و بسط کے ساتھ واضح فرمایا ہے کہ بہت سے طالب علم واجبی تیاری اور محنت کے باوجود کیوں فیل ہو جاتے ہیں یا کیوں وہ اتنے نمبر حاصل نہیں کر سکتے جو انہیں تیاری کے لحاظ سے حاصل کرنے چاہئیں۔ آپ نے مثالیں دے دے کر بتایا ہے کہ امتحان پاس کرنا یا امتحان میں اعلیٰ نمبر لینا صرف علمی تیاری پر ہی منحصر نہیں ہے بلکہ اس کے لئے چند زائد باتیں بھی درکار ہیں جن کا خیال رکھا جانا ضروری ہے۔ چنانچہ آپ نے اس مضمون میں ترتیب وار ایسی ۲۸ باتوں پر روشنی ڈال کر ان میں سے ایک ایک کی حکمت نہایت دلنشین پیرائے میں بیان فرمائی ہے۔ آپ نے بالخصوص امیدواروں کی ذہنی الجھنوں کا (جن سے اکثر امیدوار امتحان کے دوران میں دوچار ہو جاتے ہیں) جائزہ لے کر بعض ایسی باریک باریک احتیاطوں کی طرف توجہ دلائی ہے جن کی طرف طلباء تو الگ رہے عام طور پر بعض بڑی عمر کے لوگوں کا بھی ذہن منتقل نہیں ہوتا۔ یہ مضمون لکھ کر حضرت میاں صاحب نے قوم کے بچوں اور قوم پر بہت بڑا احسان فرمایا ہے۔ یقیناً مضمون میں بیان کردہ ۲۸ احتیاطوں پر عمل پیرا ہو کر طلباء اعلیٰ نمبروں پر امتحانات پاس کر سکتے ہیں اور اس طرح ان کی محنت ٹھکانے لگ سکتی ہے۔ یہ امر جماعتی ترقی کے لحاظ سے بہت ضروری ہے کہ اس رسالہ کو زیادہ سے زیادہ پھیلایا جائے کوئی احمدی بچہ ایسا نہیں ہونا چاہئے کہ جس نے اس کا بغور بار بار مطالعہ نہ کیا ہو۔ بلکہ کوشش کرنی چاہئے کہ ہر بچہ [illegible] اس مفید رسالہ سے فائدہ اٹھا [illegible] قوم کی ترقی کا موجب بن سکیں۔

اعلانات نکاح

(۱) بتاریخ ۲۱ مارچ ۱۹۵۸ء بروز جمعہ مولوی غلام حیدر صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ محمد آباد اسٹیٹ نے اپنی لڑکی صفیہ بیگم کا نکاح رفیق احمد صاحب ولد غلام رسول صاحب مالک ٹیکسی جنرل سٹور بنی سرل روڈ سندھ کے ساتھ ایک ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت بنائے (غلام رسول ٹیکسی روڈ سندھ)

(۲) بتاریخ ۲۱ مارچ ۱۹۵۸ء جماعت احمدیہ موضع گدیاں میں مسمات ثریا بیگم صاحبہ دختر چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب کا نکاح چوہدری منور احمد صاحب ولد عطاء اللہ صاحب گھیوہ باجوہ سے بعوض حق مہر دو ہزار روپیہ میں مکرم چوہدری فیض احمد صاحب نے پڑھا۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ اس رشتہ کے جانبین کے لئے بابرکت ہونے کی دعا فرمائیں۔

چوہدری محمد حسین پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گدیاں ضلع سیالکوٹ

(۳) عزیزہ نسیم فردوس صاحبہ دختر چوہدری نور احمد صاحب ٹھیکہ دار محلہ دارالیمن ربوہ کا نکاح ہمراہ محمد ذوالقرنین ولد محمد صدیق صاحب ساکنہ منٹگمری حال حیدر آباد سندھ مورخہ ۲۱/۳ کو مسجد مبارک میں بعوض مبلغ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے مبارک کرے

نواب الدین دارالیمن ربوہ

مختلف مقامات پر یوم مسیح موعودؑ کی تقریب پر جلسے

سانگھڑ

جلسہ یوم مسیح موعود زیر صدارت پیر فضل الرحمٰن صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ سانگھڑ منعقد ہوا۔ جلسہ کی کاروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع کی گئی۔ اس کے بعد چوہدری بشیر احمد صاحب نے ذکر حبیب پر تقریر فرمائی۔ چوہدری منظور احمد صاحب نے حضورؑ کے منظوم و منثور کلام سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق پر اقتباسات پڑھ کر سنائے۔

بعدہٗ چوہدری محمد اسلم صاحب نے جماعت احمدیہ کے ذریعہ ساری دنیا میں قائم ہونے والے مشنوں کے نام اور تعمیر شدہ مسجدوں کے نام پڑھ کر سنائے مخالف اخبارات سے وہ اقتباسات پڑھ کر سنائے جن میں جماعت کی دن دگنی رات چوگنی ترقی کو تسلیم کیا گیا ہے۔

بعد ازاں چوہدری محمد سلیم ناصر نے نامور زعماء کے خراج عقیدت پر اقتباسات پڑھ کر سنائے۔ (خاکسار۔ عبیداد نور محمد ملک سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ سانگھڑ)

نرائن گنج (مشرقی پاکستان)

مورخہ ۳۰ مارچ بوقت شام ۵-۶ بجے نرائن گنج کی جماعت احمدیہ کے زیر اہتمام جلسہ یوم مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام زیر صدارت جناب احسان اللہ سکدار صاحب منعقد ہوا جو خدا کے فضل سے غیر معمولی طور پر کامیاب رہا۔

احقر نے قرآن کریم کی تلاوت کی۔ بھائی عبدالرحیم صاحب نے ایک نظم پڑھی۔ ازاں بعد مولوی محب اللہ صاحب مربی سلسلہ نے جلسہ کی غرض و غائت بیان کی۔ پھر جناب انور علی صاحب نے مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ جو عظیم الشان انقلاب ہوا اس پر روشنی ڈالی۔ ازاں بعد صاحب صدر نے جماعت کو اس کی ذمہ واری کی طرف توجہ دلائی۔ (خاکسار۔ منشی محمد عبدالخالق سیکرٹری اصلاح و ارشاد نرائن گنج)

سکھر

جماعت احمدیہ سکھر کے زیر اہتمام ۳۰/۳/۵۸ کو ۵ بجے بعد نماز عصر زیر صدارت صوفی محمد رفیع صاحب یوم مسیح موعودؑ کے سلسلہ میں جلسہ منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن کریم خاکسار نے کی جس کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم عزیز محمد رفیع نے پڑھی۔ اس کے بعد عزیز لطیف احمد قریشی نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حالات پڑھ کر سنائے۔ اس کے بعد عزیز رفیع احمد قریشی نے حضورؑ کے دعویٰ کے بعد کی زندگی پر مضمون پڑھا۔ بعدہٗ مکرمی جمیل احمد صاحب نے اپنے والد حکیم خلیل احمد صاحب مونگھیری کی تضمین پڑھ کر سنائی۔ خاکسار نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت اور جماعت احمدیہ کے فرائض پر تقریر کی۔ آخر میں صاحب صدر نے مختصر سی تقریر فرمائی جس میں تربیت اور حضرت صاحبؑ کی کتب کے مطالعہ پر زور دیا۔ جلسہ دعا پر ختم ہوا۔ دعا کے بعد حاضرین کی مٹھائی وغیرہ سے افطاری کرائی گئی۔

(قریشی عبدالرحمٰن بقلم خود)

واہ کینٹ

خاکسار نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زندگی کے حالات بیان کئے۔ بعدہٗ مکرمی چوہدری جلال الدین صاحب قمر نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تجدید دین اور اسلامی تعلیم کا فلسفہ حضورؑ کی تعلیم کی روشنی میں بیان فرمایا۔

حافظ مراد بخش صاحب نے حضورؑ کی پیشگوئیاں اور معجزات بیان فرمائے۔ بعدہٗ مکرمی پریذیڈنٹ صاحب نے غیر احمدی احباب کا ، لجنات کا اور احباب جماعت کا شکریہ ادا کیا۔ بعدہٗ دعا پر اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

(جنرل سیکرٹری)

"نیا سال اور ہماری ذمہ واریاں"

قابل توجہ عہدیداران جماعتہائے احمدیہ

مندرجہ عنوان بالا حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب زید مجدہ کا تحریر کردہ مضمون ہے۔ جسے نظارت اصلاح و ارشاد نے رسالہ کی صورت میں طبع کرایا ہے اور ایک اندازہ کے مطابق جماعتوں کو بھجوایا جا رہا ہے۔ یہ مضمون تربیت و اصلاح کے سلسلہ میں بیحد مفید ہے۔ اس میں احباب جماعت کو تین اہم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ نظارت ہذا کے نزدیک یہ مضمون ایسا ہے کہ تمام جماعت کو اس کی طرف فوری توجہ دینی چاہیئے۔ احمدی والدین احمدی صدر صاحبان اور احمدی امراء صاحبان اور مربیان سلسلہ احمدیہ کو ہر سہ فریضوں کی طرف جلد سے جلد توجہ دینی چاہیئے۔ ہر جماعت کی مجلس عاملہ غور کر کے اسے عملی جامہ پہنانے کی تدبیر کرے اور سیکرٹریان اصلاح و ارشاد اپنی ماہوار رپورٹ میں اس کے متعلق ذکر کیا کریں۔

۲۔ اس رسالہ کے صفحہ ۹ پر پردہ سے متعلق فوجی احباب کے لئے ایک ضروری ہدایت ہے۔ ہمارے عہدیداران کو چاہیئے کہ یہ ہدایت احباب تک نہایت احسن طریق سے پہنچا کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد — ربوہ)

کراچی میں مجلس انصار اللہ کے زیر انتظام قرآن مجید کے درس کا اہتمام

رمضان المبارک کے ایام میں کراچی کے مختلف حلقوں میں مندرجہ ذیل اصحاب درس قرآن مجید دیتے ہیں اللہ تعالیٰ قرآن مجید کے مطالب و معارف کی اشاعت کی اس کوشش کو بابرکت ثابت کرے اور انہیں اس کے لئے اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین

مکرم مولوی عبدالمالک خانصاحب مربی سلسلہ	احمدیہ ہال
مکرم مولوی عبداللطیف صاحب مربی	احمدیہ مسجد مارٹن روڈ
مکرم شیخ عبدالحق صاحب	جیکب لائن
مکرم ملک خلیل الرحمان صاحب	مسجد احمدیہ گولیمار
مکرم محمد شفیع خاں صاحب نجیب آبادی	ناظم آباد بلاک ۲
مکرم حکیم برکت اللہ صاحب	ناظم آباد بلاک ۱
مکرم مولوی عبدالمجید صاحب	لارنس روڈ

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

مکرم چوہدری غلام حسین صاحب سابق سکنہ دنجوال ضلع گورداسپور حال چک ۲۷۵ ضلع لائلپور بروز ۲۳/۳ کو چک مذکور میں انتقال کر گئے ہیں۔ مرحوم متقی، مخلص اور متدین احمدی تھے۔ ۱۹۰۳ء میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دست مبارک پر بیعت کی تھی — مرحوم موصی تھے۔ اس لئے ان کا جنازہ ربوہ لایا گیا۔ ۲۵/۳ کو حضرت مرزا بشیر احمد صاحب سلمہ ربہ نے باوجود ناسازی طبع کے از راہ شفقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس پرانے صحابی کا جنازہ پڑھایا اور نعش کو کندھا دیا۔ اور بعد ازاں مرحوم کو بہشتی مقبرہ کے قطعہ خاص صحابہ میں دفن کیا گیا۔ احباب جماعت مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

خاکسار تاج الدین لائلپوری ناظم دارالقضاء ربوہ

السابقون الاولون

(از مکرم میاں عبدالحق صاحب رامہ ناظر بیت المال ربوہ)

صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال ۳۰ اپریل کو ختم ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے تمام جماعتیں لازمی چندوں یعنی چندہ عام حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ کا بجٹ پورا کرنے کے لئے ہمہ تن مصروف ہیں۔ بلکہ ڈیڑھ دو سو جماعتیں اپنے بجٹ پورے بھی کر چکی ہیں جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

دعا کے لئے ان جماعتوں کے نام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت بابرکت میں پیش کئے گئے ہیں۔ ان کی فہرست نیچے بھی درج ہے تا احباب جماعت بھی ان کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے ایمانوں اور مالوں میں برکت ڈالے انہیں ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے اور انہیں ہمیشہ اپنی خوشنودی کی راہوں پر چلنے کی توفیق عطا فرماتا رہے اور دوسری جماعتوں کو بھی توفیق عطا فرمائے کہ وہ جلد اپنا اپنا بجٹ پورا کر دیں۔

چندہ عام و حصہ آمد سو فیصدی یا اس سے زائد ادائیگی

ملتان ڈویژن

دارالصدر شرقی (ربوہ) دارالصدر غربی (ربوہ) دارالرحمت وسطی (ربوہ)۔ دارالرحمت غربی (ربوہ) دارالبرکات (ربوہ) چنیوٹ۔ چک نمبر 5/3-7۔ جھنگ شہر ڈسکل والا۔ بودھراں۔ علی پور۔ چک نمبر 2/10-R۔ چاہ کدو والہ۔ خزید پور۔ چک نمبر 549 گ ب۔ چک نمبر 147 R.B چوہڑی۔ چک نمبر 195 R.B جنڈانوالہ۔ چک نمبر 27 ج ب کلاں۔ چک نمبر 89 ج ب رتن۔ چک نمبر 261 R-B ٹھوری ڈھکوٹ۔ چک نمبر 457 گ ب۔ چک نمبر 338 ج ب نواں لاہور۔ گوجرہ۔ چک نمبر 105 گ ب ونگے۔ چک نمبر 60 R-B کھیم سنگھ والا۔ چک نمبر 266 R-B صابوآنہ چک نمبر 130 گ ب۔ چک نمبر 203 گ ب۔ ماموں کانجن۔ تاندلیانوالہ۔ دساویوالہ۔ چیچہ وطنی۔ گگو۔

لاہور ڈویژن

دہلی دروازہ (لاہور) بھاٹی دروازہ (لاہور) مزنگ (لاہور) رائے ونڈ۔ ہانڈو گوجر۔ شاہدرہ (لاہور) کماسس چک نمبر 11 چھور۔ چک دھیندو۔ خانقاہ ڈوگراں۔ جھبراں پکھی آنہ۔ بیگم کوٹ۔ باڑیانوالہ۔ پنڈی بھٹیاں۔ مانگٹ اونچے ایمن آباد۔ وزیر آباد۔ لنگاپور۔ چک پٹھان۔ دودووالی۔ گرمولا ورکاں۔ ڈسکہ ملیاں والہ۔ ریوکے۔ کوٹ کرم بخش۔ غوطہ فتح گڑھ۔ چونڈہ کے منگوئے۔ چک قریشیاں سلہریاں۔ بھگو بھٹی۔ کھرپانڈیکی بریاں بن باجوہ۔ جبہ۔ نوشہرہ۔ گگے زئیاں کوٹ آغا۔ مانگا۔

بہاولپور ڈویژن

ڈیرہ غازیخان۔ بستی جھول۔ چک نمبر 84 الف نہر فتح۔ چک نمبر 183 مراد۔ منڈی حاصل پور۔ چک نمبر 176 مراد۔ چک نمبر 103 فتح۔ چک نمبر 55 M.B.R ہارون آباد

راولپنڈی ڈویژن

منڈی بہاء الدین۔ چک سکندر۔ لالہ موسیٰ گنگ چنن دودھ رائی۔ چک نمبر 98 ش۔۔۔ ۔۔۔ چک نمبر 49 ج۔ مجوکہ۔ چاہ جھنگی والا کھلوال ہجن۔ چک نمبر 47 ج۔ چک نمبر 6 M.B۔ ٹھٹھہ جویا۔ چک نمبر 152 ش۔ چک نمبر 168/171 منگلہ۔ چک نمبر 15 M.B۔ کھائی کلاں۔ گوجرخان۔ کہوٹہ۔ پنڈ بھیگوال۔

پشاور ڈویژن

مانسہرہ۔ مردان

ڈیرہ اسمٰعیل خان ڈویژن

کوہاٹ۔ سرائے نورنگ چک نمبر 37 M-7۔

خیرپور ڈویژن

احمد آباد سکھر۔ دیہہ چھپاپٹ۔ گوٹھ جمال دین۔ گوٹھ حاجی خیرالدین انور آباد (کھنڈو)

حیدرآباد ڈویژن

رادھن۔ نورنگر فارم۔ بشیر آباد اسٹیٹ ظفر آباد اسٹیٹ۔ دیہہ بوٹھکا۔ ظفر آباد اسٹیٹ لابنی۔ ٹنڈوالٰہ یار۔ خدا آباد

آزاد کشمیر

میرپور۔

چندہ جلسہ سالانہ سو فیصدی یا اس سے بھی زائد ادائیگی

ملتان ڈویژن

دارالنصر (ربوہ) پکا نسوانہ۔ چک نمبر 5/3-7 جھنگ شہر۔ ڈسکل والا۔ علی پور (ملتان) چک نمبر 91/E.B۔ چک نمبر 27/10-R۔ خیرپور۔ چک نمبر 549 گ ب۔ چک نمبر 3 ج ب تلونڈی۔ چک نمبر 27 ج ب کلاں۔ چک نمبر 35 گ ب۔ چک نمبر 89 ج ب رتن چک نمبر 88 ج ب ہسیانہ۔ چک نمبر 96 ج ب دھول ماجرہ۔ چک نمبر 42 ج ب گولالی پور چک نمبر 117 ج ب دھرڑ۔ چک نمبر 277 E.B سیتلانی۔ جنگل امام شاہ چک نمبر 312 ج ب کنھووالی۔ چک نمبر 417 ج ب سودھی۔ چک نمبر 333 ج ب نواں لاہور۔ چک نمبر 281 ج ب دوکھرڈی۔ جڑانوالہ۔ چک نمبر 563 گ ب چک نمبر 96 گ ب صریح۔ چک نمبر 276 گ ب تیرکا۔ چک نمبر 31 گ ب۔ چک نمبر 132 گ ب چک نمبر 29 گ ب لودھی ننگل۔ چک نمبر 203 گ ب ماموں کانجن۔ تاندلیانوالہ۔ چک نمبر 240 گ ب چک نمبر 171 گ ب چک نمبر 6/11-L۔ ہڑپہ۔ چک نمبر 90/12-L۔ چک نمبر 10/9-L۔ میرک۔

لاہور ڈویژن

دہلی دروازہ (لاہور) رائے ونڈ۔ داتہ جنگ ہانڈو گوجر۔ للیانی۔ کماس۔ چک نمبر 43 دھوپ سڑی۔ چک نمبر 11 چھور۔ خانقاہ ڈوگراں جھبراں پکھی آنہ۔ بیگم کوٹ۔ باڑیانوالہ چک نمبر 25 مرڑ۔ چک نمبر 29 ڈیرہ۔ مرڑھ بوچھال۔ شیروکے۔ پنڈی بھٹیاں۔ مانگٹ اونچے۔ سیادہ ڈھلوان۔ تونیکے کاموکے۔ ایمن آباد۔ وزیر آباد۔ لنگاپور زرگڑی۔ تلونڈی کھجور والی۔ درویشکے۔ چک پٹھان۔ منڈیالہ وڑائچ۔ دودووالی گرمولا ورکاں۔ مرسے والا۔ بھوپالوالہ ملیاں والہ۔ ریوکے۔ کوٹ کرم بخش۔ مالوکے۔ بھڑتانوالہ۔ تلونڈی کھنڈوان غوطہ فتح گڑھ۔ سلہریاں۔ کوٹ نہنان رسول پور قادر آباد۔ چھور کاہلوں۔ بن باجوہ جبہ۔ نوشہرہ گگے زئیانی۔ کھیوہ باجوہ قلعہ صوبا سنگھ۔ داتہ زیدکا تعلیم الاسلام ہائی سکول۔ مانگا۔

بہاولپور ڈویژن

بستی مندرانی۔ اوچ شریف۔ چک نمبر 63 ڈی بی چک نمبر 84 الف نہر فتح۔ چک نمبر 183 مراد منڈی حاصل پور۔ چک نمبر 132 ڈی بی۔ چک نمبر 103 فتح چک نمبر 327/H-R۔ مروٹ۔ چک نمبر 169 مراد

راولپنڈی ڈویژن

منڈی بہاء الدین۔ کھوکھر غربی۔ کنجاہ گوئے کی۔ لالہ موسیٰ۔ تبال۔ بھلہ سوک کلاں۔ مکیانہ۔ گنگ چنن دودھ روئی کارڈ دیوان سنگھ۔ ملک پور مرزا۔ خوشاب۔ چک نمبر 49 ش۔ مجوکہ۔ چک نمبر 97 ج۔ چک نمبر 6 M.B۔ ٹھٹھہ جویا۔ چک نمبر 112 ش۔ چک نمبر 168/171 منگلا۔ چک نمبر 15 M.B۔ کھائی کلاں۔ گوجرخان پنڈ بھیگوال۔

پشاور ڈویژن

مانسہرہ۔

ڈیرہ اسمٰعیل خاں ڈویژن

سرائے نورنگ۔ ہرنوئی۔ چک نمبر 137/M-7

خیرپور ڈویژن

گوٹھ نتھے خاں۔ احمد آباد۔ گوٹھ امام بخش دلبہر چھپاپٹ۔ کنڈیارو۔ مورو۔ محمود آباد شریف گوٹھ حاجی خیرالدین۔ انور آباد (کھنڈو)

نارتھ ویسٹرن ریلوے۔ لاہور ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

مجھے ۱۴ اپریل ۱۹۵۸ء کے ۱۲ بجے دوپہر تک مندرجہ ذیل سپلائی زون کے لئے یکم اپریل ۱۹۵۸ء سے ۳۱ مارچ ۱۹۵۹ء تک کے عرصہ کے لئے نظر ثانی شدہ شیڈول ریٹ کے مطابق فیصدی نرخ پر مبنی از سر نو سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں۔ یہ ٹنڈر مقررہ فارموں پر جو میرے دفتر سے بحساب ایک روپیہ فی فارم ۱۴ اپریل ۱۹۵۸ء کے ½ ۱۱ بجے قبل دوپہر تک مل سکتے ہیں پیش کئے جانے چاہئیں۔ آمدہ ٹنڈر ۱۴ اپریل کو ہی ساڑھے بارہ بجے بعد دوپہر حاضرین کے سامنے کھولے جائیں گے۔

نوعیت کام و سپلائی زون	زرضمانت جو ڈویژنل پے ماسٹر نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور کے پاس جمع کرانا ہوگا
اے، ای، این / ا سپلائی زون نمبر ۶ واقعہ آئی۔ او ڈبلیو سیکشن اوکاڑہ و اے آئی او ڈبلیو قصور میں ان کاموں کے لئے جو ادارہ ریلوے کی طرف سے کئے جائیں گے، بلڈنگ میٹیریل (بجز خشت) سپلائی کرنا۔	۵۰۰/- پانچ سو روپیہ

IV اس کام کے لئے صرف وہی ٹھیکیدار ٹنڈر پیش کریں جن کے نام ڈویژن ہذا کے منظور شدہ ٹھیکیداروں کی فہرست میں درج ہیں۔ غیر منظور شدہ ٹھیکیدار اپنا نام فہرست مذکورہ بالا میں ۱۴ اپریل ۱۹۵۸ء سے قبل درج کروا کر ٹنڈر پیش کر سکتے ہیں

V مفصل شروط و ہدایات اور نظر ثانی شدہ شیڈول ریٹ میرے دفتر میں روزانہ کاروباری اوقات کے اندر ملاحظہ کئے جا سکتے ہیں۔

ادارہ ریلوے اس بات کا ہرگز ہرگز پابند نہیں کہ وہ کوئی کم سے کم ٹنڈر یا کوئی خاص ٹنڈر ضرور بالضرور منظور کرے۔

ٹنڈر پیش کرنے والے ٹھیکیداروں کے لئے مفید ہوگا کہ وہ زرضمانت ۱۴ اپریل ۱۹۵۸ء سے قبل ڈویژنل پے ماسٹر این ڈبلیو آر لاہور کے پاس جمع کروا دیں۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور

نارتھ ویسٹرن ریلوے۔ لاہور ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

(۱) مجھے مندرجہ ذیل کاموں کے لئے ۱۵ اپریل ۱۹۵۸ء کے بارہ بجے دوپہر تک نظر ثانی شدہ شیڈول لیبر اور مارکنگ ریٹ کے مطابق فیصدی نرخ پر مبنی از سر نو سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں۔ یہ ٹنڈر مقررہ فارموں پر پیش کئے جانے چاہئیں جو میرے دفتر سے تاریخ مذکورہ بالا کے ساڑھے گیارہ بجے دن تک بحساب ایک روپیہ فی فارم دستیاب ہو سکتے ہیں۔

— آمدہ ٹنڈر حاضرین کے سامنے اسی روز یعنی ۱۵ اپریل کو ہی ساڑھے بارہ بجے بعد دوپہر کھولے جائیں گے۔

نمبر شمار	نوعیت کام	زرضمانت جو ڈویژنل پے ماسٹر صاحب این ڈبلیو آر لاہور کے پاس جمع کرانا ہوگا
(۲)	**حلقہ ہائے عمل**	
	(ا) سب ڈویژن نمبر ۱ وزیرآباد ورکس زون	(۴) سیالکوٹ زون ۵۰۰/- روپیہ
	(ب) سب ڈویژن نمبر ۲ لائلپور	(۵) سانگلہ زون ۵۰۰/-
	حلقہ ہائے سپلائی	
	(ج) سپلائی زون سب ڈویژن نمبر ۱ وزیرآباد	(۷) بلڈنگ میٹیریل بجز خشت سپلائی کرنا ۵۰۰/-
	(د) سپلائی زون سب ڈویژن نمبر ۲ لائلپور	(۸) بلڈنگ میٹیریل بجز خشت سپلائی کرنا ۵۰۰/-
	(ہ) سپلائی زون سب ڈویژن نمبر ۲ لائلپور	(۹) بلڈنگ میٹیریل بجز خشت سپلائی کرنا ۵۰۰/- روپیہ
	(و) فونڈری ریت سپلائی کرنا	(۱۰) کاموکی یا گوجرانوالہ یا وزیرآباد میں فونڈری ریت بذریعہ ٹرک سپلائی کرنا ۵۰۰/- (فلیٹ ریٹ)

(۳) وہ ٹھیکیدار جن کے نام ڈویژن ہذا کے منظور شدہ ٹھیکیداروں کی فہرست میں درج نہیں اس فہرست میں ۱۵ اپریل ۱۹۵۸ء سے قبل اپنے نام درج کروا کر ٹنڈر پیش کر سکتے ہیں۔

(۴) مفصل شروط و ہدایات اور نظر ثانی شدہ شیڈول ریٹ روزانہ کاروباری اوقات کے اندر میرے دفتر میں ملاحظہ کئے جا سکتے ہیں

ٹنڈر پیش کرنے والے ٹھیکیداروں کے لئے مفید ہوگا کہ وہ زرضمانت ۱۵ اپریل سے قبل ڈویژنل پے ماسٹر این ڈبلیو آر لاہور کے پاس جمع کروا دیں۔

ادارہ ریلوے اس بات کا پابند نہیں کہ کوئی کم سے کم ٹنڈر یا کوئی خاص ٹنڈر ضرور بالضرور منظور کرے

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ، این ڈبلیو آر۔ لاہور

نئی گندم منڈیوں میں پہنچنا شروع ہو گئی

ملتان ۹ اپریل۔ نئی فصل کی گندم منڈیوں میں آنے لگی ہے جس سے ملتان کے مختلف حصوں میں گندم کے نرخ بہت گر گئے ہیں۔ نئی گندم آنے سے زمینداروں نے اپنی ذخیرہ کردہ گندم بھی مارکیٹ میں بھیجنا شروع کر دی ہے۔ محکمہ خوراک کے حکام مختلف اضلاع میں گندم خرید رہے ہیں۔ دریں اثنا معلوم ہوا ہے کہ گندم کی نئی فصل بڑی شاندار رہی ہے اور اناج کی پیداوار بڑھانے کے سلسلہ میں سرکاری اقدامات بڑے نتیجہ خیز ثابت ہوئے ہیں گندم کے نرخوں میں دو سے تین روپے من تک کمی ہوئی ہے۔ اب گندم گیارہ بارہ روپے من کے حساب سے دستیاب ہو رہی ہے اور عنقریب نرخوں میں مزید کمی کا امکان ہے